



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے والدی کی طرف سے ایک گھر وراثت میں ملا تھا جو کہ گر گیا ہے اور میں نے اسے از سر نو کرنا چاہا۔ اس گھر کے پاس بہت ہی قبریں بھی ہیں۔ جب ہم بنیادیں کھود رہے تھے تو ہمیں کئی بوسیدہ ہڈیاں بھی ملیں جن کے بارے میں بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ انہیں قبروں کی ہوں گی جو گھر کے پاس ہیں۔ میں نے گھر سے دور ایک جگہ دفن کر دیں، ہمارے سارے گھر قبروں کے پاس ہیں اور یہ گھر ہمیں اپنے آباؤ اجداد سے بطور وراثت ملے ہیں، ان کے علاوہ ہمارے پاس اور گھر نہیں ہیں اور نہ ہی ہمارے پاس کوئی زمین ہے کہ ہم ان قبروں سے دور گھر بنالیں۔ کیا ہمیں اس گھر میں رہنے کا حق حاصل ہے؟ کیا ہم از سر نو ان ہڈیوں کو ان کی جگہ سے منتقل کر دیں تو اس میں کوئی گناہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد؛

اگر یہ مسلمانوں کی قبریں ہیں تو پھر قبروں والے اس زمین کے تمہاری نسبت زیادہ حق دار ہیں، کیونکہ جب وہ اس زمین میں دفن ہو گئے تو اس کے مالک بن گئے اور تمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ مسلمانوں کی قبروں پر اپنے گھر بناؤ اور جب تمہیں یہ یقین ہو گیا ہے کہ اس جگہ قبریں ہیں تو پھر تمہارے لیے ضروری ہے کہ گھر بنانا بند کر دو اور قبروں کی عمارت کے بغیر ہی رہتے دو۔ اگر تمہارے پاس گھر نہیں ہیں تو اس کے یہ معنی نہیں کہ دوسروں کے گھروں پر قبضہ محالو آخر قبریں بھی تو مردوں کے گھر ہیں۔ ان گھروں میں رہنا تمہارے لیے حلال نہیں جب کہ تمہیں یہ معلوم ہے کہ یہ قبروں پر بنائے گئے ہیں۔

هذا ما عندني والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 101

محدث فتویٰ